

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2025

Urdu Compulsory Paper II

Time: 2 hours 5 minutes Marks: 60

ہدایات

درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1- آپ اپنا نام اور اپنے اسکول سے متعلق کوائف کو غور سے پڑھیے اور اگر وہ درست ہیں تو دستخط کیجیے۔

میں تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ میرا نام اور میرے اسکول کا نام درست ہے۔
امیدوار کے دستخط

خصوصی ہدایت

2- اس پرچے میں کل چار سوالات ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔

3- اپنے جوابات لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیے:

ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

اپنا جواب تحریر کرنے کے لیے سیاہ روشنائی کا استعمال کیجیے۔ اپنے جوابات تحریر کرتے وقت پنسل کا استعمال نہ کیجیے۔

شکل کے لیے سیاہ پنسل استعمال کیجیے۔ رنگین پنسل ہرگز استعمال نہ کیجیے۔

کسی بھی قسم کی پن، گوند یا سیاہی مٹانے والی کوئی بھی چیز استعمال نہ کیجیے۔

اپنا جواب دی گئی سطور میں مکمل کیجیے۔ صفحے کے چوکھٹے (باکس) کے باہر کچھ نہ لکھیے۔

4- ہر سوال کے نمبر قوسین () میں دیے گئے ہیں۔

حصہ نثر:

(کل 15 نمبر)

سوال-1

(الف) ”ان کے مصنفین کے متعلق کسی کو علم نہیں ہوتا اور یہ کہانیاں سینہ در سینہ نسلوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ یہ کہانیاں ہماری تہذیب پر بہت اثر انداز ہوتی ہیں۔“

درج بالا تعریف اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟ نیز اپنے مجموعہ ’نظم و نثر‘ (درسی کتاب) سے اس صنف سے متعلق سبق کا عنوان تحریر کیجیے۔
(2 نمبر)

(ب) ”بعض اوقات ایسا بھی اتفاق ہوا کہ رات کے دو بجے چھڑی گھماتے تھہرے سے واپس آرہے ہیں۔۔۔ اتنے میں ایک موٹر پر سے جو مڑے تو سامنے ایک بکری بندھی تھی۔ ذرا تصور ملاحظہ ہو: آنکھوں نے اُسے بھی کُتا دیکھا۔ ایک تو کُتا اور پھر بکری کی جسامت کا۔ گویا! بہت ہی کُتا۔ بس! ہاتھ پاؤں پھول گئے۔“
(مجموعہ ’نظم و نثر‘: کتے از: پطرس بخاری)

درج بالا اقتباس کے سیاق و سباق کو پیش نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ مصنف یہاں اپنی کس کیفیت کو بیان کر رہے ہیں؟ نیز مصنف نے اپنی اس کیفیت کی عکاسی جن الفاظ میں کی ہے اُن الفاظ کی نشان دہی مع وضاحت کیجیے۔
(3 نمبر)

(ج) ”جہاں شخصی اصلاح و شخصی ترقی مٹ گئی ہے یا دب گئی ہے، وہاں کیسی ہی آزاد اور عمدہ گورنمنٹ کیوں نہ قائم کی جائے، وہ کچھ بھی عمدہ نتیجے پیدا نہیں کر سکتی۔“
(مجموعہ ’نظم و نثر‘ اپنی مدد آپ از: سر سید احمد خان)

درج بالا عبارت کے پس منظر میں ہمارے معاشرے کی عکاسی بہ ذریعہ مثال تحریر کیجیے۔ نیز اسی ضمن میں کوئی ایک رائے یا تجویز پیش کیجیے۔
(2 نمبر)

(د) ”مزاح نگار اس فرد کے ساتھ، جس کا وہ مضحکہ اڑاتا ہے، ایک ذہنی کھیل میں شریک ہو جاتا ہے اور اس سے محفوظ ہونے لگتا ہے۔ لیکن طنز نگار ان تمام حماقتوں سے محفوظ ہے جن کو وہ مدفِ طنز بناتا ہے۔ نتیجہً اسے اپنے نشانہ ’تمسخر سے کوئی ہم دردی پیدا نہیں ہوتی۔۔۔ چنانچہ جہاں مزاح نگار کا طریق کار یہ ہے کہ وہ ناہمواریوں سے محفوظ ہوتا ہے وہاں طنز نگار ان ناہمواریوں سے نفرت کرتا اور انہیں خندہ استہزا میں اُڑا دینے کی طرف ہر دم مائل رہتا ہے۔“
(مجموعہ ’نظم و نثر‘ مزاح کیا ہے از: ڈاکٹر وزیر آغا)

درج بالا اقتباس میں مزاح نگار اور طنز نگار کے درمیان کس قسم کا فرق بیان ہوا ہے؟ اپنے الفاظ میں وضاحت کیجیے۔
(2 نمبر)

(ہ) ”شکار کا دیوانہ تھا۔ شیر کو شمشیر سے مارتا تھا۔ ہاتھی کو زور سے زیر کرتا تھا۔ خود صاحبِ قوت تھا اور سخت محنت برداشت کر سکتا تھا۔ جتنی جفاکشی کرتا تھا اتنا ہی خوش ہوتا تھا۔ شکار کھیلتا ہوا بیس بیس کوس پیدل نکل جاتا تھا۔۔۔۔۔ شیخ ابو الفضل کہتے ہیں کہ ایک بار بُرأت و جوانی کے جوش میں متھرا سے پیادہ پا شکار کھیلتا ہوا چلا۔ آگرہ ۱۸ کوس ہے، تیسرے پہر جا پہنچا۔ اُس دن دو تین آدمیوں کے سوا کوئی ساتھ نہیں بناہ سکا۔“
(مجموعہ نظم و نثر: شہنشاہ اکبر، از: محمد حسین آزاد)

درج بالا اقتباس میں شہنشاہ اکبر کی مہارت، دلیری اور ہمت کی عکاسی ہو رہی ہے۔ اسی تناظر میں آپ اپنے تجربے یا مطالعے سے ایسی ہی کسی شخصیت کے حوالے سے کوئی واقعہ تحریر کیجیے کہ جس میں اُس کی کسی کام میں مہارت یا دلیری اور ہمت واضح ہوتی ہو۔ نیز اُس کام میں کامیابی کا ہونا بیان کیجیے۔
(3 نمبر)

(و) آپ کی درسی کتاب (مجموعہ نظم و نثر) میں شامل سبق ’اور پاکستان بن گیا‘ کو پیش نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ عالیہ کی اماں اور بڑے چچا کے مابین اختلاف کس بات پر ہوا؟ نیز اس حوالے سے ان دونوں کا موقف واضح کیجیے۔
(3 نمبر)

حصہ نظم:

(کل 20 نمبر)

سوال-2

(الف) صنفِ سخن 'حمد' کی تعریف مع شعری مثال تحریر کیجیے۔ نیز اُس شعری مثال کے حمدیہ ہونے سے متعلق وضاحت کیجیے۔ (3 نمبر)

(ب) مجموعہ نظم و نثر (درسی کتاب) میں شامل، مجید ابراہیمی نظم 'بھائی کو سبجین! اتنی جلدی کیا تھی' کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔ نیز اسی مرکزی خیال کے تناظر میں اپنی زندگی کا کوئی واقعہ (حقیقی یا تخیلی) تحریر کیجیے۔ (3 نمبر)

(ج) آپ کی درسی کتاب (مجموعہ نظم و نثر) میں شامل نظیر اکبر آبادی کی نظم 'آدمی نامہ' بہ لحاظ ہیئت (ساخت) نظم کی کس قسم سے تعلق رکھتی ہے؟ نیز اس ہیئت کی تعریف بیان کیجیے۔
(2 نمبر)

(د)

آرزو ہے کہ رہے دھیان ترا تا دم مرگ
شکل تیری نظر آئے مجھے جب آئے اجل

(مجموعہ نظم و نثر: مداح خیر المرسلین)

درج بالا شعر میں شاعر اپنی کس آرزو کا اظہار کر رہے ہیں؟ نیز شاعر کا نام بتائیے۔
(3 نمبر)

(۵)

درختوں نے برگوں کے کھولے ورق

کہ لیں طوطیاں بوستاں کا سبق

دیے گئے شعر میں علمِ بدیع کی صنعت 'حسنِ تعلیل' استعمال ہوئی ہے۔ آپ صنعت 'حسنِ تعلیل' کی تعریف بیان کرتے ہوئے درج بالا شعر میں صنعتِ حسنِ تعلیل سے متعلق مستعمل 'درختوں' اور 'طوطیاں' کی وضاحت کیجیے۔ (3 نمبر)

(۶)

سامان جمع کیجیے، کوٹھی بنائیے

با صد خلوص دعوتِ حکام کیجیے

(مجموعہ نظم و نثر: اکبر اور مغربی تعلیم، از: اکبر الہ آبادی)

درج بالا شعر میں شاعر نے کون سا طرزِ بیاں اختیار کیا ہے؟ نیز اس شعر کے طرزِ بیاں کو پیش نظر رکھتے ہوئے شاعر کے خیالات کی تفصیل سے وضاحت کیجیے۔ (3 نمبر)

(ز)

کہنا کہ بھلا کیا انھوں نے
یا روں کو ملا دیا انھوں نے

(مجموعہ نظم و نثر: 'پیارہ گرمی' از: شاہ عبداللطیف بھٹائی)

درج بالا شعر میں شاعر کس روپے کو اچھا کہہ رہے ہیں؟ نیز آپ کی رائے میں اس روپے کے فروغ پانے سے ہمارے معاشرے پر جو اثرات مرتب ہوں گے ان میں سے کوئی بھی دو اثرات واضح کیجیے۔
(3 نمبر)

Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only
AKU-EB



دیے گئے تصویر کی خاکے کے پس منظر میں مضمون یا آپ اپنی تحریر کیجیے۔

ہدایات:

- 1- مضمون نویسی / آپ اپنی تحریر کے اہم عناصر ملحوظ رکھیے۔ نیز اپنی تحریر کو عنوان دیجیے۔
 - 2- دورِ حاضر کے واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے لوگوں کی فیس بک (سوشل میڈیا) پر زیادہ مشغولیت اور اس کا بنیادی سبب شامل تحریر کیجیے۔
 - 3- تصویر کی جزئیات کا بہ غور جائزہ لیتے ہوئے سوشل میڈیا کے استعمال کا کتب بینی سے موازنہ بنیاداً فوائد / نقصانات کرتے ہوئے اپنی تحریر کا احاطہ کیجیے (کم از کم دو نکات)۔
 - 4- طنز و مزاح کی خوبی کو اپنی تحریر کا حصہ بنائیے۔
 - 5- لکھنے کے لیے جس صنف کا انتخاب کریں اس پر (✓) کا نشان لگائیے۔
- مضمون / آپ اپنی

عنوان:

Annual Examinations 2025
AKU-EB
for Teaching & Learning only

Annual Examinations 2025
AKU-EB
for Teaching & Learning only

”پاکستان کے بڑے شہروں سے چھوٹے قصبوں تک بڑھتی ٹریفک نے سب کو پریشان کر رکھا ہے۔۔۔ بے ہنگم انداز سے دوڑتی ٹریفک منٹوں کے سفر کو گھنٹوں میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد جیسے ملک کے بڑے شہروں میں تو یہ مسئلہ عام ہے۔ ملک کی ٹریفک پولیس سڑکوں پر دوڑتی گاڑیوں کے نظام کو بحال رکھنے کے لیے اپنے قوانین کے تحت چالان اور جرمانے تو کرتی ہے، لیکن عوام میں ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی میں کمی اس مسئلے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔“ (https://www.bbc.com/urdu/pakistan)

آپ اپنے شہر / قصبہ کے ٹریفک پولیس آفیسر کے نام درخواست لکھیے، جس میں آپ کے شہر / قصبہ میں ٹریفک کے حوالے سے درج ذیل نکات شامل تحریر ہوں:

- ٹریفک پولیس کی خدمات پر اظہارِ خیال،
- ٹریفک کے مسائل کی نشان دہی اور اس کے سبب عوام کو ہونے والی پریشانی کی عکاسی،
- اپنے مشاہدے سے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی کوئی مثال اور اس پر اپنی پریشانی کی وضاحت،
- ٹریفک کے مسائل حل کرنے کے حوالے سے کوئی تجویز۔

Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only
AKU-EB

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only